فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

73_نارمل کیا ہے؟

تعین اور موازنہ لوگوں کو کیوں ناخوش کرتا ہے۔

اپنے بچے کے لیے والدین صرف بہترین چاہتے ہیں۔ وہ خواہش کرتے ہیں کہ ان کا بچہ مطابقت اختیار کرے اور کمیونٹی کے ساتھ شامل و برقرار رہنے کے قابل ہو۔ ابتدائی طور پر، دوسروں کے ساتھ موازنوں سے یہ بات سامنے نمایاں ہوتی ہے کہ: بچہ پہلے سے ہی کیا کر سکتا ہے، کیا وہ پہلے ہی چل پھر سکتا ہے، اکیلا کھا سکتا یا بات کر سکتا ہے، کیا وہ ڈائپر کے بغیر ہے، اس کے دوستوں کی تعداد کتنی ہے، وہ کیسے طرزعمل دکھاتا ہے، وغیرہ، ان تمام باتوں کے زیر غور، وہ یا وہ کیسا برتاؤ کرتا ہے اور وہ کیا کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔ اگرچہ بہت سی باتوں کا انحصار نہ صرف بچے کی عمر پر ہوتا ہے، بلکہ اس کی انفرادی پن، کردار، فطرت، شخصیت، یا ترجیحات پر بھی ہوتا ہے، یہ موازنے کم عمری میں ہی بچوں کو سماجی تشخیصوں اور درجہ بندیوں سے سامنا کرواتے ہیں۔ ان کے تجربات پر منحصر ہے، یہ ان کی خود کی تصویر، خُود توقیری اور خود اعتمادی کو تشکیل دیتا ہے۔

بڑوں کو "بچوں کو اچھا یا برا، پراسرار یا پیارے ہونے کے طور پر بیان کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ لیکن آپ کسی سے متعلق جتنا زیادہ بیان کریں گے، آپ انہیں یہ جاننے کے لیے اتنی کم جگہ دیں گے کہ وہ کون ہیں۔ تو اگر بچوں سے متعلق مسلسل غیر منصفانہ تعین کیا جا رہا ہو بچوں کو یہ کیسے معلوم کرنا چاہئے کہ وہ کون ہیں؟ ہر چیز سے متعلق صراحت کرنے کا بڑوں کا یہ اختیار بنیادی طور پر بچوں کے لیے زہر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کی خُود توقیری کی نشوونما میں ان کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہو سکتا۔" (جول، 2005، صفحہ 98)[1]

جب کسی فرد کی شخصیت کے بجائے اس کے طرزعمل پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے تو ذاتی بڑھوتری کی کس قدر گنجائش باقی رہ جاتی ہے؟ ہم بڑوں کے لیے ہمارا دوسروں کے ساتھ موازنہ کرنا کیسا لگتا ہے؟ کیا واقعی ایسا ہے کہ ہمارا دوسروں کے ساتھ موازنہ کرنے پر ہم زیادہ پُراعتماد بن جاتے ہیں؟ یا کیا وہ ممکنہ طور پر ہمارے خود کے عکس کو خراب کرتے ہیں اور ہمارے خود اعتمادی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں؟

"میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ والدین کو کبھی بھی بچوں کے رویے کا جاننا چاہیے، لیکن شاید انہیں 'بچہ کیسا برتاؤ' اور 'بچہ کون ہے' میں فرق کرنا چاہیے" (جول، 2005، صفحہ 99)[2]

اگر ہم اپنے بچوں کو یہ بات سکھانا چاہتے ہیں کہ وہ جیسے ہیں ویسے ہی انہیں بہت عزیز ہیں، تو انہیں بچوں کو اپنی کارکردگی سے قطع نظر خود کو قابل قدر محسوس کرنے دیا جاتا ہے، پھر ہمیں ان کے تئیں ایسا ہی رویہ اختیار کرنا چاہئیے، خاص کر اگر وہ کبھی غلطی کرتے ہیں، انہیں ناکامی ہوتی ہے ، یا کچھ کام نہیں کرتا ہے۔ سوال کے لیے: نارمل کیا ہے؟ جواب مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے: نارمل تب ہوتا ہے جب آپ کو وہ بننے دیا جائے جو آپ ہیں اور آپ کی کارکردگی سے قطع نظر آپ کو عزیز جانا جاتا رہے۔

متن: کورینا برٹاگنولی

حوالہ: [1/2] جیسپر جول، (2005)، پرورش سے تعلق داری تک۔ مستند والدین - قابل بچے۔ ورلاگ ہرڈر، دوسرا ایڈیشن، بریسگاؤ میں فریبرگ۔

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL